

وہاں پہنچ کر غش آنے لگے۔ عاشق نے سمجھا کہ یہ غش نہیں بلکہ میں قدموں کے احسان سے اتنا زبرد ہوں کہ جی چاہتا ہے سو سو طرح ان کی زمین چوموں، کیونکہ انھیں کی بدولت میں یہاں پہنچا، جسے میرے شوق اور میری آرزو کی معراج سمجھنا چاہیے۔

دل کے خوں کرنے کی کیا وجہ؟ و لیکن ناچار پاس بے رونق دیدہ اسہم ہے ہم کو تم وہ نازک کہ خموشی کو فغاں کہتے ہو ہم وہ عاجز کہ تغافل بھی ستم ہے ہم کو مقطع سلسلہ شوق نہیں ہے یہ شہر عزم سیرنجف و طوف حرم ہے ہم کو لیے جاتی ہے کہیں، ایک توقع، غالب! جادہ رہ کشش کافِ کرم ہے ہم کو

۲۔ لغات۔ ہم : ایک دوسرا، جیسے باہم دگر۔

تشریح : اگرچہ وفا کے واجبات ادا کرنے میں بڑی مصیبتیں اور بڑی پریشانیاں اٹھانی پڑتی ہیں، پھر بھی میں دل پر زور دیتا رہتا ہوں کہ وفا کا راستہ نہ چھوڑنا چاہیے اور دل مجھے سمجھاتا رہتا ہے کہ آداب وفا سے الگ نہ ہونا۔ اسی سے اندازہ کر لیجیے کہ مجھے اور میرے دل کو باہم دگر عشق میں الجھائے رکھنے کا کتنا شوق ہے!

۳۔ لغات۔ نقش پے مور : چوٹی کے پاؤں کا نقش۔

رم : بھاگنا، چلا جانا۔

تشریح : ہماری کمزوری کا یہ عالم ہے کہ چوٹی کے پاؤں کا نقش میری گردن میں طوق کی حیثیت رکھتا ہے، جس کے بعد ادھر ادھر جنبش محال